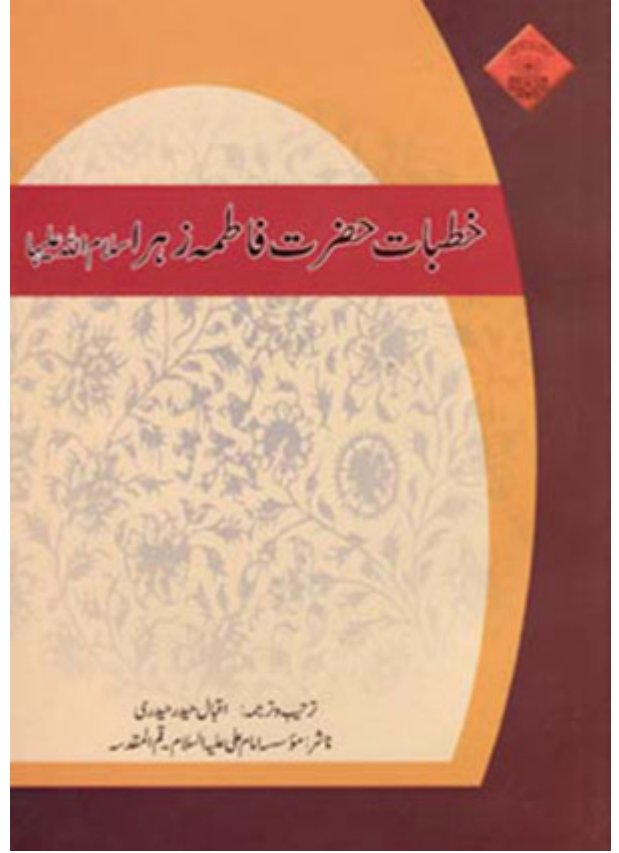


فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی قبر رسول(ص) پر اشعار

<?xml encoding="UTF-8?>



فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی قبر رسول(ص) پر اشعار

اے پدر محترم! آپ کے بعد فتنے رونما ہوئے، طرح طرح کی آوازیں بلند ہوئیں اگر آپ زندہ ہو تے تو اس طرح کے اختلافات سامنے نہ آتے۔

آپ ہمارے درمیان سے چلے گئے اور ہمارا حال اس زمین کی طرح ہو گیا ہے جو بارانِ رحمت سے محروم ہو گئی ہو اور آپ کی قوم و ملت میں باہمی خلل واقع ہو گیا ہے پس آپ شاہد ہیں اور انکے کارناموں سے چشم پوشی نہ فرمائیں

لیکن ہم پر کچھ لوگوں کا بغض و حسد اس وقت آشکار ہوا جب آپ ہمارے درمیان سے اٹھ گئے اور منوں مٹی کے نیچے چھپ گئے۔

جب آپ ہمارے درمیان سے اٹھ گئے تو لوگوں میں سے ایک گروہ نے یہ چال چلی، ہمارے مقام کو سبک کر دیا، اور ہماری میراث کو غصب کر لیا۔

آپ ایک نو رفروز اس تھے جس سے وہ لوگ فائدہ اٹھاتے رہے آپ ہی وہ شخصیت ہیں کہ جن پر آسمانی کتاب ”قرآن“ نازل کی گئی۔

اور ہم کو جناب جبرئیل نے قرآنی آیات سے مانوس کیا اور آپ کے جانے سے ہمارے لئے خیر کے سارے دروازے بند ہو گئے ۔

اے کاش کہ آپ کے جانے سے قبل ہم کو موت آجاتی ،آپ گئے اور ایک گروہ اپنے باطل مقاصد کو پانے کے لئے تل گیا۔

آپ کے جانے کے بعد ہم نے وہ مصیبتیں دیکھیں جو عرب و عجم میں سے کسی نے نہیں دیکھیں ۔

ندبتہ الرسول (ص)

قد کان بعد ک انباء وھنبتہ

لو کنت شاهدھا لم تكثر الخطب

انا فقد ناک فقد الارض وابلھا

واختل قومک فاشھدھم فقد نکبوا

ابدئ رجال لنانجوى صدورھم

لما مضیت وحالت دونک الترب

تجھمتنا رجال و استخف بنا

لما فقدت وکل الارث مغتصب

وکنت بدراً و نوراً یستضاء به

علیک تنزل من ذی العزۃ الکتب

وكان جبريل با لآيا ت يو نسنا

فقد فقدتَ وكل الخير محتجب

فليت قبلك كان الموت صادفنا

لما مضيت وحالت دونك الكثرُ

اأنا رزئنا بما لم يُرز ذوشجن

من البرية لا عجم ولا عرب